سوال

(249) بین السجود کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(نماز میں) مابین السجود کی مشہور دعا "اللهم اغفرلی وار حمنی واہدنی وعافنی وارزقنی" کوالقول المقبول کے محقق جناب عبدالروَف صاحب نے ضعیف قرار دیا ہے۔ کیا واقعی روایت ہذاضعیف ہے؟ (تنویر سلفی۔ ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ لیکن صحیح مسلم (کتاب الذکر والدعاء ح (2698) میں ہے: ان الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ، عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: «اللهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي»))

جب کوئی آدمی مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے تھے پھر حکم دیتے کہ یہ کلمات پڑھے ((اللهم اغفرلی وار حمنی واہدنی وعافنی وارزقنی))

اس عمومی مفہوم والے شاہد کی وجہ سے حبیب والی روایت حسن ہے اگرچہ بہتر یہی ہے کہ "رب اغفرلی رب اغفرلی" والی روایت پڑھے جوکہ بلحاظ سند صحیح ہے (دیکھئے سنن ابی داوٗد: 874 وسندہ صحیح) (شہادت، اکتوبر 2001)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 477

محدث فتویٰ